فارم قرض حسنہ برائے اعلیٰ تعلیم (بیرون پاکستان)

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان: 047-6212473

نام:	ولدیت:
مستقل پتہ:	
فون نمبر:	ای میل:

تعلیمی معلومات

	میٹرک	انٹرمیڈیٹ	بیچلرز	ماسٹرز	دیگر (اگر کوئی ہو)
حاصل کردہ نمبر					
کُل نمبر					

پاکستان میں تعلیم:	ادارہ کا نام:
یونیورسٹی وملک کا نام (جہاں داخلہ ہوا ہے):	
پروگرام جس میں داخلہ ہوا ہے:	دورانیہ:

خاندانی کوائف

والد کا نام:	عمر:	پیشہ:	ماہوار آمد:
والدہ کا نام:	عمر:	پیشہ:	ماہوار آمد:

	افرادخانہ	طالبعلم سے رشتہ	عمر	شادی شدہ / غیر شادی شدہ	پیشہ	ماہوار آمد
1						
2						
3						
4						
5						
6						
7						

ذرائع آمد

بصورت ملازمت	بصورت کاروبار	بصورت زرعی آمد	دیگر ذرائع سے آمد

خود / والدین کس قدر اخراجات برداشت کر سکتے ہیں؟	
نظارت تعلیم سے کس قدر قرض حسنہ درکار ہے؟	
قرض حسنہ کے علاوہ باقی اخراجات کا کیا انتظام ہو گا؟	
قرض کی رقم تعلیم مکمل ہونے کے کتنے عرصہ بعد واپس کر دیں گے؟ (کم از کم تین سال اور زیادہ سے زیادہ چھ سال)	
اگر درخواست دینے کے بعد طالبعلم نے روانہ ہونا ہو تو نمائندہ کا نام وفون نمبر:	
تصدیق مع مُہر مکرم صدر صاحب جماعت / مکرم امیر صاحب ضلع:	

دستخط طالب علم: ________________ دستخط والد / سرپرست: ________________

☐ گزشتہ تعلیمی ریکارڈ کی نقول ☐ داخلہ کا ثبوت ☐ ویزہ کی نقل ☐ تصدیق

ضروری ہدایات

1) مکرم صدر صاحب جماعت / مکرم امیر صاحب ضلع کی تصدیق ضروری ہے۔

2) فارم کے ساتھ درج ذیل دستاویزات کی نقل لف کریں۔

i. پاس شدہ امتحانات (میٹرک، انٹر میڈیٹ، بیچلرز اور ماسٹرز) کی اسناد / مارک شیٹس کی نقول

ii. یونیورسٹی میں داخلہ کا آفر لیٹر کی نقل

iii. اخراجات کی تفصیل (یونیورسٹی کے ڈیمانڈ نوٹس کی نقل)

iv. ویزہ کی نقل

3) ہر فوٹو کاپی A4 سائز پر ہونی چاہیے۔

4) مکمل کیس مہیا ہونے کے بعد اندازاً 25 سے 30 دن کا Process ہوتا ہے۔

قرض حسنہ بیرون پاکستان

قرض حسنہ بیرون پاکستان تعلیم کے تفصیلی قواعد درج ذیل ہیں جن پر پورا اترنے کی صورت میں ہی طالب علم کی درخواست پر مزید کاروائی عمل میں لائی جائے گی اور بیرون ملک تعلیم کیلئے قرض حسنہ کی سفارش کی جائے گی۔

1. جس تعلیم کے لیے داخلہ ملا ہو وہ پاکستان میں میسر نہ ہو۔
2. پاکستان میں چار سالہ بیچلرز یا دو سالہ ماسٹرز (یعنی سولہ سال) تک تعلیم مکمل کر چکے ہوں اور داخلہ بھی اسی ڈگری کی بنیاد پر ہو۔
3. پاکستان میں جس فیلڈ میں تعلیم مکمل کی ہو، اسی سے متعلقہ فیلڈ میں داخلہ ہونا چاہیے۔
4. قرض حسنہ صرف ڈگری پروگرامز کے لیے جاری کیا جائے گا۔ ڈپلومہ و دیگر شارٹ کورسز کے لیے قرض جاری نہ کیا جائے گا۔
5. طالبعلم کا گزشتہ تعلیمی ریکارڈ کم از کم اعلیٰ فرسٹ ڈویژن یعنی 80% نمبرز کا ہونا ضروری ہے۔
6. طالبعلم اس بات کا اطمینان کر چکا ہو کہ اس کو اپنے مکمل تعلیمی اخراجات کا حتمی علم ہے اور وہ قرض کے علاوہ باقی اخراجات کا اپنے ذرائع سے انتظام کر چکا ہے۔ (سٹیمپ پیپر پر لکھ کر دینا ہو گا)
7. جس کورس، یونیورسٹی اور جس ملک کے لیے تعلیمی قرض جاری کیا جائے گا۔ طالبعلم اپنی مرضی سے کورس، یونیورسٹی یا ملک تبدیل نہ کر سکے گا۔ اگر تبدیلی ناگزیر ہو تو بھی طالبعلم کو تبدیلی سے پہلے اجازت حاصل کرنا ہو گی۔
8. طالبعلم ویزہ حاصل کر چکا ہو۔ واضح ہو کہ ویزہ کی کاپی مہیا ہونے کے بعد اندازاً 25 سے 30 دن کا Process ہوتا ہے۔
9. درخواست دیتے وقت طالبعلم کا پاکستان میں ہونا ضروری ہے۔ پاکستان سے جانے کے بعد دی جانے والی درخواست پر غور نہیں ہو گا۔
10. درخواست دینے کے بعد اگر طالبعلم نے روانہ ہونا ہو تو نمائندہ مقرر کر کے جائیں جن سے باقی جملہ امور طے کیے جا سکیں۔
11. قرض حسنہ صرف ایک بار ہی دیا جائے گا۔ سالانہ، سمیسٹر وائز یا کسی اور صورت میں دوبارہ نہیں دیا جائے گا۔
12. قانونی و دیگر مالی معاملات میں کسی قسم کی کوئی رہنمائی یا معاونت نہ کی جاتی ہے۔ یہ تمام معاملات طالبعلم نے خود ہی طے کرنا ہوتے ہیں۔
13. روس اور چین میں تعلیم کے لیے قرض حسنہ نہ دیا جاتا ہے۔
14. قرض کی منظوری کی صورت میں (شخصی/جائیداد) کا انتظام کرنا ہو گا۔ شخصی ضمانت کی صورت میں کسی بھی معروف احمدی کی جو کہ ناظر تعلیم اجازت دے، دی جا سکتی ہے۔ (مثلاً کسی بھی واقف زندگی، کسی بھی جماعتی عہدیدار وغیرہ کی)
15. ویزہ کے حصول کیلئے بینک سٹیٹمنٹ یا اکاؤنٹ وغیرہ کیلئے قرض حسنہ نہیں دیا جائے گا۔

نوٹ: قرض حسنہ کیلئے درخواست کرتے ہوئے طالب علم کو یہ خیال رکھنا چاہئے کہ ضروری نہیں اس کیلئے قرضہ حسنہ منظور ہو۔ کیونکہ قرض حسنہ کی منظوری تمام شرائط کے پورا ہونے کے بعد فنڈز کے میسر ہونے پر منحصر ہے۔ نیز درخواست گزاروں کو میرٹ کی بنیاد پر پرکھا جائے گا۔

Updated